السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صادق آباد سے عبدالحمید لکھتے ہیں کہ کیا عورت قربانی ذبح کر سکتی ہے اس کے متعلق کوئی حدیث ہو تو ذکر کریں۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے متعلق قربانی ذبح کرنے کے بارے میں کوئی حکم امتناعی کتب حدیث میں مروی نہیں ہے نہ ہی کوئی کراہت منقول ہے بلکہ امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے اس کا جواز ثابت کیا ہے حدیث میں ہے کہ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک لونڈی بکریاں چرایا کرتی تھی ہنگامی طور پر اس نے ایک تیز پتھر سے بکری ذبح کر دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ذبیحہ کو استعمال کرنے کی اجازت دی۔ (صحیح بخاری حدیث نمبر: 5505)

حضرت ابو موسیٰ الاشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی بیٹیوں کو قربانی ذبح کرنا کا حکم دیا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری) لہذا عورت کے لیے قربانی کا جانور ذبح کرنے پر کوئی پابندی نہیں یہ مسئلہ لوگوں کے ہاں غلط مشہور ہو چکا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:196